الٰہا! ہم میں پھر فاروق اعظمؓ پیدا کر

ہماری شوکت، شوکتِ اسلام کا باعث نہ ہوئی۔ ہمارا کوئی شرف، خدمتِ اسلام سے مشرف نہ ہوا اور ہماری شجاعت، بدبخت سلمان رشدی کو لرزہ براندام نہ کر سکی۔ وہ مدت سے دندنا رہا ہے۔ مگر بیشۂ اسلام سے کوئی شیر افگن نہ اٹھا جو اس کی گردن مروڑ دیتا۔ ہمارے ہاں شیر افگن تو ہیں مگر اسم با مسمّٰی نہیں، کاغذی شیر اور کاغذی شیر افگن ہیں۔ شیر ہوتے تو کسی کے سہارے زندہ نہ ہوتے۔ ان کے ترکش میں کوئی تیر نہیں اگر کوئی ہے تو صرف طعن وتشنیع کے تیر ہیں جو وہ ''کپتی'' عورتوں کی طرح دوسروں پر برساتے ہیں۔

وہ عجوز گر بہ صفت جس نے ملعون رشدی کو اپنی سلطنت کا Knight قرار دیا ہے، بذاتِ خود کیا ہے اور وہ ٹونی بلیئر جس کی تجویز پر اس نے یہ مسلم آزار حرکت کی ہے، بین الاقوام میں بش کا دم چھلا کہلاتا ہے اور اول الذکر روئے زمین کے چوروں کی نانی! چور سے اگر مالِ مسروقہ برآمد ہو تو وہ مسلمہ ومصدقہ چور ہے۔ وہ ہماری چور ہے، برطانیہ کا میوزیم ہمارے مالِ مسروقہ سے اٹا پڑا ہے۔ ٹونی بلیئر کے آباؤ اجداد میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے سکہ بند قزاق اور کلائیو اور ولزلی جیسے سارق شامل ہیں۔ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت، اس زالِ حیلہ گر کے تاج میں ہمارا ''کوہِ نور'' لگا ہے۔ کیا اب بھی کسی کو شک ہے کہ پوری برطانوی قوم، بین الاقوامی چور اور اس کی ملکہ چوروں کی نانی ہے۔

اس نے رشدی کو سر کا خطاب دیا ہے، اس سے کوئی پوچھے۔ ہماری حکومت نہ سہی، بھری دنیا میں سے کوئی فردِ شریف ہی پوچھ لے کہ رشدی ملعون ومنحوس نے برطانیہ کی کونسی علمی، فوجی یا قومی خدمت سرانجام دی ہے یا اس نے فزکس، کیمسٹری یا ریاضی میں کوئی نیا نظریہ، کوئی اصول یا کوئی انقلابی ریسرچ کی ہے، جس کے اعتراف میں اسے سر کا خطاب دیا جانا واجب تھا؟ ٹونی بلیئر اور ملکہ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ملعون رشدی عالم گیر امت مسلمہ کا ذاتی طور پر مجرم ہے۔ اگر ان میں شرافت کی ایک رتی بھی ہوتی تو وہ اس حرکت کے ذریعے مسلمانوں کی دل آزاری نہ کرتے۔ ہمارے نزدیک برطانیہ نے عمداً مسلمانوں کے جذبات مجروح کئے ہیں اور شیطانی آیات کے شیطان مصنف کو خطاب دے کر شیطانی فعل کیا ہے۔ اور مولانا ظفر علی خان مرحوم کا یہ قول ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ پوری کائنات میں جہاں کہیں مسلمانوں کے خلاف سازش ہوگی۔ اس کے پیچھے انگریز کا ہاتھ ہوگا۔ اس نے ہماری روشن خیالی اور اعتدال پسندی پر جوتے مارے ہیں۔ ہم اسے روئیں، رشدی کو کوسیں یا اپنی وژن کا ماتم کریں؟ ہم ان کے کہنے پر اپنے بچے، اپنے بوڑھے، اپنے جوان مار ڈالیں کہ

وہ کسی طرح ہمیں روشن خیال اور اعتدال پسند مان لیں مگر......اس ساری خدمت گزاری کے باوصف وہ ہمارا اتنا بھی لحاظ نہ کریں کہ ہمارے زخموں پر نمک پاشی ہی نہ کریں۔

ہم اپنے اہل وطن کے جذبات کی قدر کرتے ہیں مگر ہم حکومت سے کوئی مطالبہ نہیں کرتے کیونکہ ہم مسئلہ کو سیاسی نہیں بنانا چاہتے اور نہ اس سے کوئی سیاسی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔البتہ کلمہ گویان نبی ﷺ سے یہ ضرور کہیں گے کہ یہ مرگ مفاجات ہمارے جرم ضعیفی کی سزا ہے۔

جناب رسول اللہ ﷺ "فداہ أبی و امی" کی ذاتِ اقدس سے ہماری محبت کا اندازہ، برطانیہ والے کیا کریں گے۔ یہ تو خود اپنے نبی حضرت عیسیٰؑ اور ان کی والدہ مقدسہ ومطہرہ کے دامانِ طہارت پر الزام تراشی کرتے ہیں۔ یہ اتنے مذہب بے زار لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے گرجا گھر، کلبوں میں بدل دیئے ہیں اور کئی جگہ انہیں بیچ کر پیسے کھرے کر لیے ہیں۔ لیکن میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ ہم بھی حُبّ نبی ﷺ کے نعرے زبانی ہی لگاتے ہیں اور عملاً آپ ﷺ کی تعلیمات سے لاتعلق رہتے ہیں۔ ہم نے قرآن مجید سے منہ موڑا۔ اسے دنیا میں مظلوم بنا دیا۔ اسے بے آسرا سمجھ کر اس پر کبھی غلام احمد پرویز نے ہاتھ صاف کیا اور کبھی ملعون رشدی نے اس پر طبع آزمائی کی۔ مرزائیت کے کارخانے دن رات قرآن میں من مانی تحریفات کر رہے ہیں۔ اہل بدعت اسے لاوارث سمجھ کر، اپنی مطلب برآری کیلئے اس کے مطالب کو بدل رہے ہیں۔

آیئے، تجدید عہد کیجئے، اپنی اپنی زندگی، حضور اقدس ﷺ کی سیرتِ مطہرہ کے قالب میں ڈھال دیجئے، پورے کے پورے اسلام کے دامنِ رحمت میں داخل ہو جایئے۔ ﴿یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً﴾ فرقہ واریت سے توبہ کیجئے۔ ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ "کہ تم سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور باہم آپس میں تفریق کا شکار نہ ہو"۔ بچہ بچہ مساجد میں آجائے تو ہم اس اذیت سے نجات پا جائیں گے جو اغیار کبھی ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاکے بنا کر اور کبھی ملعون رشدی کو سر کا خطاب دے کر ہمیں پہنچاتے ہیں۔ جب ہم پورے پورے اسلام میں داخل ہو جائیں گے تو پھر ہم میں عمر فاروقؓ پیدا ہوں گے جن کی شوکت سے قیصر وکسریٰ تھراتے تھے۔ پھر ہم میں اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب پیدا ہوں گے یہ اللہ کے شیر ہوں گے۔ نام نہاد شیر افگن نہ ہوں گے۔ پھر ہم میں اللہ کی تلوار خالد بن ولیدؓ جیسے شجیع پیدا ہوں گے جن کی شجاعت، اسلام کے کام آئے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ ہمیں عالم گیر خلافت الٰہیہ سے مشرف فرمائیں گے جس کا ہم سے وعدہ ہے۔ ﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ ......﴾ پھر ہم میں سلطان صلاح الدین ایوبیؒ پیدا ہوں گے جس کی شمشیر براں کی چمک سے ٹونی بلیئر کے جد اعلیٰ رچرڈ شیر دل کا پیشاب خطا ہو جاتا تھا۔ یہ لاتوں کے بھوت ہیں، باتوں سے نہیں مانیں گے۔ پر دوسروں کا کیا دوش؟ یہ ناپاک رشدی، ہمارے ہی کھیت کی غلیظ پیداوار ہے۔

کچھ اس پر بھی تو غور کیجئے کہ مسلمانوں کے گھروں میں رشدی کیوں جنم لیتے ہیں؟ غلام احمد قادیانی کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ چکڑالوی کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ حشیشین کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ ملنگ اور جوگی کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اولیاء اللہ کی قبور پر بھنگ کیوں گھوٹی جاتی ہے؟ یہ اس لئے کہ ہم نے من حیث الامہ اسلام کو لاوارث کر دیا ہے اور رشدی جیسے مرفوع القلم لوگ اسلام اور صاحب اسلام پر سب وشتم کرتے ہیں۔ قرآن مجید رشدی جیسے لوگوں پر اللہ، اس کے فرشتوں اور سب انسانوں کی طرف سے لعنت کرتا ہے۔ آمین۔

شاید تاریخ...... سولہویں صدی، ہجری میں کوئی غازی علم دینؒ پیدا کر سکے، تاریخ.... اپنے آپ کو دہرانا چاہتی ہے۔

وما علینا الا البلاغ

جامعہ علوم اثریہ کا اعزاز

چھ (6) ہونہار طلبہ کا مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ میں داخلہ

الحمدللہ امسال بھی جامعہ کے چھ (۶) ہونہار طلبہ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہوا ہے۔ ان میں رئیس الجامعہ کے صاحبزادے حافظ عمر بن حافظ عبدالحمید عامر کے علاوہ (۲) نوید امجد (۳) علی حیدر (۴) سمیع الحق (۵) عبدالرحیم اور (۶) زکریا یحیی شامل ہیں۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے انہیں مبارک باد دی ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکت فرمائے اور ان سے دین کی تبلیغ واشاعت کا کام لے۔ (آمین)

ملعون رشدی کے خلاف مختلف مکاتب فکر کی مشترکہ ریلی

ملعون رشدی سے سر کا خطاب واپس لینے تک حکومت پاکستان برطانیہ سے سفارتی تعلقات منقطع کرے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما اور جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے مہتمم حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے احتجاجی ریلی کے آخر میں اکرم شہید پارک میں مشترکہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل تمام مساجد اہل حدیث سے متفرق جلوس جامعہ علوم اُثریہ جہلم پہنچے اور جامعہ سے 3:30 بجے سہ پہر ایک بڑا احتجاجی جلوس جامعہ اُثریہ للبنات کے سامنے دارالعلوم پہنچا جہاں سے جماعت اہل سنت کے زیر اہتمام ریلی میں شریک ہو کر مختلف بازاروں کا چکر لگاتے ہوئے شاندار چوک سے اکرم شہید پارک پہنچ کر ایک بڑے جلسہ عام کی صورت اختیار کر لی۔ یاد رہے کہ اس جلوس کی قیادت جماعت اہل سنت کے ممتاز علماء ومشائخ کے علاوہ رئیس الجامعہ حافظ الحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، انجمن اہل حدیث کے رہنما شیخ محمد اسحاق، اہل حدیث یوتھ فورس جہلم کے صدر ڈاکٹر عاطف جواد، اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن کے حافظ عبدالغفور کر رہے تھے۔ جلسہ عام کے مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام اور زعماء نے بھی خطاب کیا۔ جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ملت اسلامیہ کے دشمن شاتم رسول ﷺ سلمان رشدی کو حکومت برطانیہ سے واپس طلب کیا جائے اور اسے قرار واقعی سزا دی جائے وگرنہ اس سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے جائیں۔